فِعْلُ نَاقِصٌ زَالَ يَزَالُ قوائد

زَالَ يَزَالُ فعل ناقص کَانَ کی أخوات میں سے ہے۔جو قواعد "فعل ناقص کَانَ" کے ہیں وہی قواعد زَالَ يَزَالُ پرلاگو ہوتے ہیں۔ مگر "زَالَ يَزَالُ" کا معنوی استعمال الگ ہے۔

Zaala Yazaalu, Fail Naqis is from Akhawaatu Kana. The rules of Fail Naqis Kana also apply to Zaala Yazaalu. But its linguistic use is different.

(زول/زي ل)باب سَمِعَ سے"زَالَ يَزَالُ"۔اس کی اصل"زَوِلَ يَزْوَلُ"ہو گی تعلیل کے بعد"زَالَ يَزَالُ" بن گیا۔

It is from Samia' pattern. Originally it is Zawila Yazwalu, after Ta'leel it became Zaala Yazaalu.

زَالَ يَزَالُ کے لفظی معنی(جداہونا،زائل ہو گیا،مٹ گیا،ختم ہو جانا،جاتارہا۔)

The literal meaning of Zaala is to leave, to go away, to vanish, to come to an end, to abate.

لیکن زَالَ يَزَالُ کے ساتھ لَااور دوسرے حروفِ نفی بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کبھی حرف نفی حذف بھی ہو جاتاہےاور صرف زَالَ يَزَالُ استعمال ہوتاہے۔

La as well as other particles of negation are used with Zaala. Sometimes the particle of negation is dropped and only Zaala is used.

مَا زَالَ ، لَا زَالَ/ مَا يَزَالُ لَا يَزَالُ میں"ما اور لَا حروف نافية"کے آنے سے معنی بدل جاتاہے۔اب معنی ہو گا۔

(زائل نہیں ہوا،ختم نہیں ہوا،یعنی ہمیشہ رہا،مسلسل رہا)۔

اب فعل میں استمراری معنی ہو گا۔استمرار سے مراد کسی کام کا مسلسل ہوتے رہنا۔

In Ma Zaala and La Zaala, Ma and La are Huroof Nafiyah (particles of negation). With them the meaning changes. Now the meaning is: did not leave, did not go away, remained forever, and was incessantly there.

مَا زَالَ،لَا زَالَ یہ فعل اپنےاسم کی خبرکے استمرار کے لئے آتاہے۔جیسے :

Now the verb will have a sense of continuity means something being done continuously. e.g.

مَا زَالَ مَطْرًا غَزِيرًا بارش موسلادھار برستی رہی The heavy rain went on pouring down.

کان کی طرح "زَالَ"فعل ناقص اورفعل تامة دونوں طرح استعمال ہوتاہے۔

Like Kana, Zaala is used both as a Fail Naqis and Fail Tammah.

اسکے ناقصہ ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس کے شروع میں حروفِ نفی میں سے کوئی حرف ہو۔خواہ حرف نفی مذکور ہو یا محذوف۔ مگر سیاق سباق سے معنی سمجھ سکتے ہیں۔

 © copy rights reserved

The condition for it being a Fail Naqis is that it should be preceded by one of the particles of negation, whether the particle of negation is mentioned or dropped.

جس طرح آپ پڑھ چکے ہیں کہ "کَانَ" جملة اسمية سے پہلے آکر مبتدأ کو اپنے اعرابی حکم میں لے آتا ہے۔تب کَانَ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔تب مبتدا کان کی اسم اور خبر کان کی خبر کہلاتی ہے۔مَا یَزَالُ لَا یَزَالُ کے لیے بھی یہ قاعدہ ہی استعمال ہوگا۔

You have already learnt that Kana occurs before a Jumlah Ismiyah and brings Mubtada under its Earaab precept. Kana gives its Ism a Rafa' and its Khabar a Nasab. Then Mubtada becomes Ism of Kana and Khabar becomes Khabar of Kana.

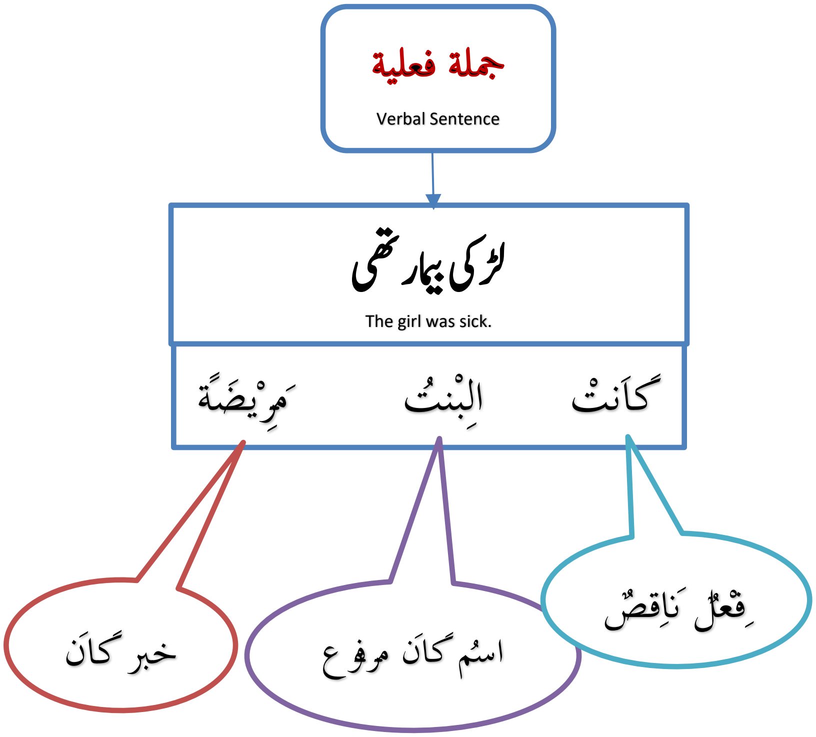

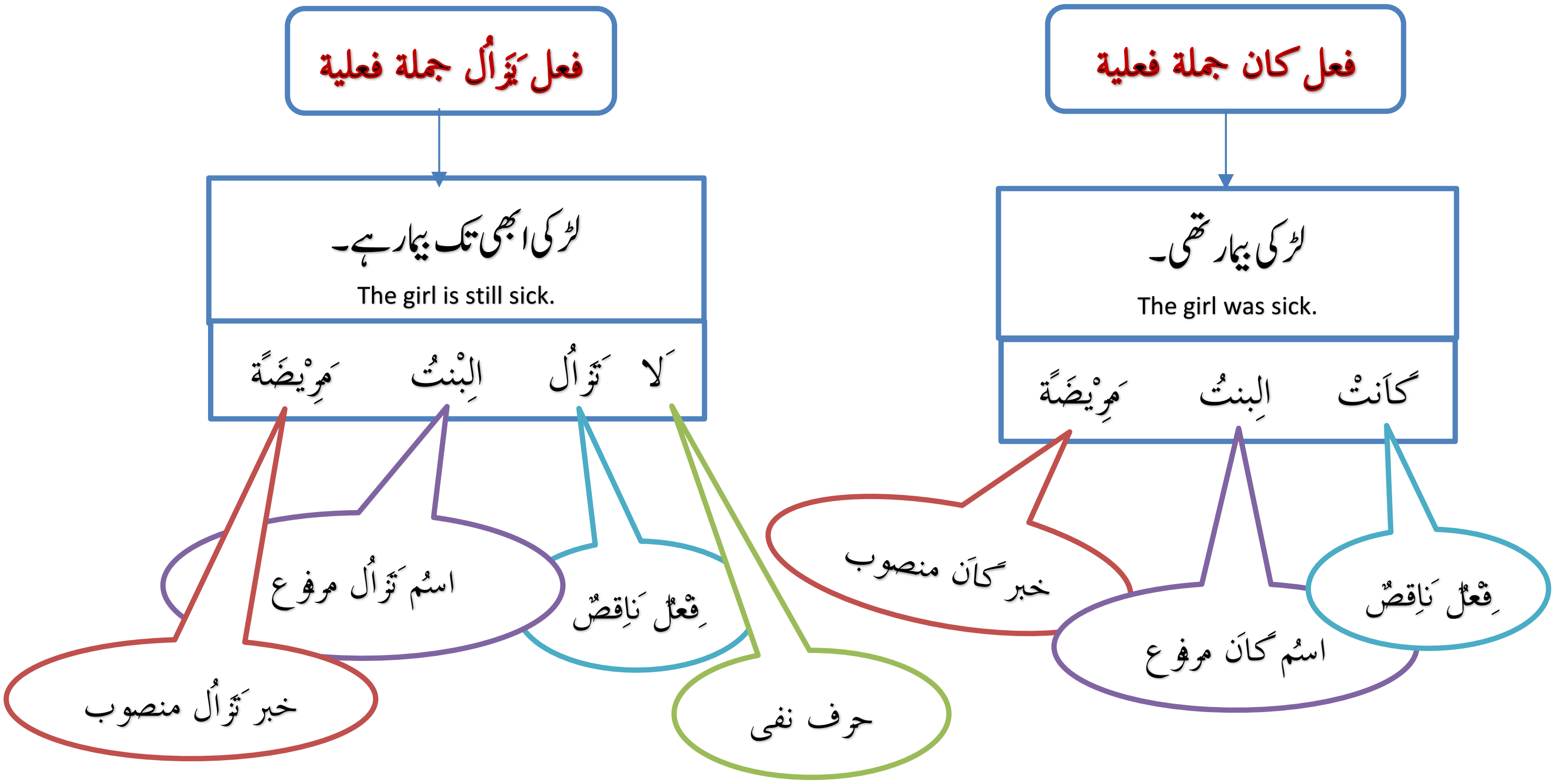

© copy rights reserved

﴿وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ﴾ (هود:118)

یہ لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔

But, they will continue in their differences.

﴿فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ﴾ (الانبیاء:15)

وہ یہی پکارتے رہے تاآنکہ ہم نے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بنادیا اور وہ بجھ کر وہیں ڈھیر ہو گئے۔

Then, this continued to be their cry till We turned them into stubble, totally extinguished.

﴿وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ﴾ (غافر:34)

اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے، مگر جو کچھ وہ لائے اس کے متعلق تم شک ہی میں پڑے رہے۔

And Yusuf had already come to you earlier with clear signs, but you remained in suspicion about what he brought to you.

﴿وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ﴾ (المائدہ:13)

اور ماسوائے چند آدمیوں کے آپکو آئے دن انکی خیانتوں کا پتہ چلتا رہتا ہے۔

Every now and then you come across a certain treachery from all of them, except a few.

© copy rights reserved